آل انڈیا یونین آف ریلوے ورکرس

All India Union of Railway Wks

3/3/50

۹۵ جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے مینس یونین
پٹیون بلڈنگ، پارنی روڈ، بمبئی
۳ مارچ ۱۹۵۰ء

۱۷ اے آئی یو آر ڈبلیو/۵/

ارجنٹ

سرکلر

پیارے ساتھیو!

یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمیں ۹ مارچ کی ہڑتال واپس لینے کا فوری فیصلہ لینا پڑ رہا ہے۔ ہڑتال کے بجائے ہم ۹ مارچ کو ریلوے مزدوروں کے اتحادی جلسوں اور مظاہروں کی پکار دیتے ہیں جو ریلوے بورڈ کی طرف سے ہونے والے چھٹنی اور دوسرے حملوں کے خلاف کیے جائیں۔

یہ فیصلہ ہمارے اوپر الگ الگ سنٹروں کی رپورٹوں نے عاید کیا ہے۔ ان رپورٹوں میں یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ باوجود عام ریلوے مزدوروں میں سرکار کے خلاف زبردست غصہ کے اور باوجود اس بات کے کہ عام ریلوے مزدور زیادہ سے زیادہ اس بات کو محسوس کرتے جاتے ہیں کہ موجودہ حالت کے خلاف عام ہڑتال ہی ایک راستہ ہے ہم ان زبردست مشکلوں پر قابو نہیں پا سکے ہیں جو سرکاری دمن (تشدد) کی وجہ سے ہمارے راستہ میں پیدا ہو گئی ہیں۔ ہم عام ریلوے مزدوروں کے ساتھ اپنا رشتہ پہلے سے نہیں جوڑ پائے ہیں۔ اور نہ ایسا سنگٹھن کھڑا کر سکے ہیں جو دمن کا مقابلہ کر سکے اور مزدوروں کو ایسے بڑانے(؟) میں مدد دے۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم مزدوروں کی اکثریت کے بیچ ہڑتال کی آواز کو نہیں پہنچا سکے ہیں۔ یہ ان رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے جو ہمارے پاس پہونچی ہیں۔

ساؤتھ انڈین ریلوے میں آل انڈیا یونین آف ریلوے ورکرس کی حلقہ کمیٹی نے کچھ مقامی شکایتوں کے خلاف ۱۷ فروری کو ہڑتال کا نعرہ دیا۔ اس ہڑتال کو ہونے سے پہلے ہی کچلنے کے لیے سرکار نے کامریڈ کلیان سندرم، کامریڈ سوبرامنیم اور دوسرے ۱۰۰ ساتھیوں کو ترچناپلی میں گرفتار کر لیا۔

بمبئی میں حال ہی میں کئی ساتھی گرفتار کر لیے گئے ہیں اور ہم کامیابی کے ساتھ ہڑتال کا پرچار اور اسکی تیاری نہیں کر سکے ہیں۔

مدھیہ بھارت میں حال ہی میں ہونے والی گینگ مینوں کی کانفرنس پر سخت حملے کے بعد ۹ مارچ کا پرچار مشکل ہو گیا ہے اور مزدوروں سے زندہ تعلق نہیں قائم ہو سکا ہے۔

اسی طرح کی رپورٹیں کھڑگپور، ای۔ آئی۔ آر۔ یو۔ پی سے آئی ہیں جہاں کئی ذمہ دار ساتھی پکڑ لیا گیا ہے اور کام کٹ(؟) ہو گیا ہے۔ بنگال میں فرقہ وارانہ فسادات نے ہماری ٹریڈ یونین کام کو چوٹ پہونچائی ہے اور وہاں ساتھیوں کو زبردست مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

یو۔ پی۔ میں ریلوے کانفرنس پر سخت حملہ کیا گیا اور ۲۱ ساتھی بند کر دیے گئے۔

اس طرح تمام صوبوں میں لڑاکو مزدوروں کی گرفتاریاں، اخباری پرچار پر روکاوٹیں پیدا کی گئیں۔

ان گرفتاریوں اور دمن نے ہڑتال کے پرچار اور تیاری کو غیر منظم (تتر بتر) کر دیا۔

صرف ایک ہی سنگٹھن اس عام دمن کے سامنے ٹک سکتا ہے۔ اور وہ ہے فیکٹری، شاپ، شیڈ، اسٹیشن اور ڈپارٹوں کے اندر بنایا ہوا سنگٹھن۔ یہ سنگٹھن ہم ابھی تک نہیں بنا سکے ہیں۔

ایسی حالت میں ۹ مارچ کو کوئی کامیاب ہڑتال ممکن نہیں معلوم ہوتی اور اس لیے ہڑتال کی جگہ ۹ مارچ کو اتحادی مظاہرے اور جلسے ضروری ہو جاتے ہیں۔ یہی ایک قدم ہے جو ہماری طاقتوں کو منظم کرے گا اور ایکتا کے مقصد کو آگے بڑھانے اور اسکے ذریعہ جلدی لڑائی چھیڑنے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریلوے مزدوروں کو لڑائی میں کھینچنے میں ہماری مدد کرے گا۔ اس لیے ہم

یہ بہت ضروری ہوگیا ہے کہ ۹ مارچ کی احتجاجی ہڑتال واپس لی جائے اور اسکے بدلے مظاہروں اور جلسوں کی پکار دی جائے۔

یہ سچ ہے کہ بہت سی جگہوں میں دمن اور پھوٹ کی کوششوں کے باوجود مزدوروں نے ہڑتال کی تیاری کی ہوگی اور انہیں ۹ مارچ کی ہڑتال واپس لینے پر مایوسی ہوگی۔ لیکن سارے ہندوستان کی صورت حال اور اس زبردست تشدد کو دیکھتے ہوئے جو ہماری یونینوں کو ختم کر دینا چاہتا ہے، یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم عارضی طور پر پیچھے ہٹ جائیں اور اتحادی مظاہروں کی پکار دیں۔ مزدور یقیناً اس قدم کو ٹھیک سمجھیں گے۔

آج حالت بہت نازک ہے۔ عام چھٹنی کا حملہ بڑھ رہا ہے۔ ابھی پچھلے ہفتہ ریلوے وزیر نے کھلے طور پر پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ وہ ستمبر سنہ ۱۹۴۵ کے بعد رکھے گئے کرمچاریوں کو نوکری نہیں دے سکتے۔ اسکے علاوہ تنخواہوں پر حملے کام بڑھاؤ گینگ کے فاصلوں کی بڑھتی اور سزائیں وغیرہ روزانہ بڑھتی جاتی ہیں۔

ایسی حالت میں مزدوروں کے سامنے بنیادی مانگوں کے لئے کل ہند عام ہڑتال ہی واحد راستہ ہے۔ ہر ڈپارٹمنٹ کے مزدور اس بات کو محسوس کرتے ہیں۔

یہ ہماری اور صرف ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر حملے کے خلاف مزدوروں کو مقابلے کے سنگٹھت (منظم) کریں۔ اس مقابلہ میں انکی اگوائی کریں اور کل ہند ریلوے ہڑتال کی تیاری کریں۔

اسی لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ریلوے وبالی (ملک بھر کی) لڑائی کی تیاری تیزی کے ساتھ کی جائے۔ اس کے لئے ہمکو ہر جگہ فیکٹری، شاپ کمیٹیوں اور دوسرے لڑاکو سنگٹھن بنانے کا کام چالو کرنا چاہئے۔ جس سے ہمارے لئے دمن اور پھوٹ کے حملوں کو شکست دینا اور سارے مزدوروں کو لڑائی کے لئے ایک طاقتور متحدہ مورچے میں جوڑنا ممکن اور آسان ہوگا۔

اس لئے ۹ مارچ کو جلسے اور مظاہرے کرو۔ بنیادی مانگوں کو دہراؤ۔ کانگریسی سرکار کی پالیسی کی مذمت کرو۔ دمن راج ختم کرنے کی آواز دو۔ سوشلسٹ اور انکے نیتاؤں کی پھوٹ پرست اور ہڑتال دشمن کاموں کا بھنڈا پھوڑ کرو اور سارے مزدوروں کو چھٹنی کے خلاف اور بنیادی مانگوں کے لئے ساتھ ساتھ لڑنے کے لئے متحد کرو۔

ہر جلسے اور مظاہرے میں یہ سبق دماغ میں بھر دینا چاہئے کہ مزدوروں کا طاقتور اتحاد اس وقت بہت ضروری ہے۔ تمام مزدوروں سے اپیل کرنی چاہئے کہ وہ اپنا اتحاد مضبوط بنائیں اور شاپ اور فیکٹری کمیٹی کو اپنے متحدہ مورچے کے مضبوط ہتھیار کی طرح بنائیں۔ سوشلسٹ اور انکی یونینوں کے عام مزدوروں کو بنیادی مانگوں کے لئے ایک متحدہ اور فیصلہ کن پروگرام کے ساتھ لانے کی خاص کوشش ہونی چاہئے۔ ۹ مارچ کے اتحادی پردرشنوں (مظاہروں) میں زیادہ سے زیادہ مزدوروں کو کھینچنے کی کوشش ہونی چاہئے۔

اس سرکلر اور آل انڈیا یونین کے بیان پر اپنی برانچ کمیٹی اور دوسری کمیٹیوں میں بحث کیجئے اور ۹ مارچ کو پردرشن کرنے و ہڑتال کے قدم کو عمل میں لانے کے لئے ضروری کوشش کیجئے۔

جنرل سکریٹری۔

تیار ہوا ۲۵/۲/۵۰

کر مورچہ لگایا۔ ان کے حوالات کو کھلنے کے لیئے ان پر فاشسٹ تانا شاہی دمن کیا گیا ہے۔ ان کو میٹنگ کرنے کی اجازت نہیں۔ معمولی ٹریڈ یونین کام کے لئے بھی انہیں چارج شیٹ، برخواستگی اور جیل کا مقابلہ کرنا پڑا ہے۔ ان کی تنظیم پر پولیس، سوشلسٹ اور انٹک کے لگاتار حملے ہوئے ہیں لیکن ان سب رکاوٹوں کے باوجود جس طرح ہمارے صوبہ کے ریلوے مزدوروں نے اپنی لڑائی کو آگے بڑھایا ہے وہ ہمارے صوبہ کی مزدور تحریک کی ایک شاندار بات ہے۔

کون نہیں جانتا کہ چھٹنی کے خلاف گورکھپور، لکھنؤ اور جھانسی کی ورکشاپوں کے مزدوروں کے مظاہروں نے سرکار کو مجبور کر رکھا ہے کہ وہ کارخانوں پر چھٹنی کے حملے کو روکے۔ الہ آباد، بروہی، ڈگمگ پور کے گینگ مینوں کی تین مہینے سے ہڑتالوں، مظاہروں اور گھیراؤں کے ذریعہ چلنے والی لڑائی نے سرکار کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ ڈیڑھ روپیہ روزانہ داری کے حملے دوسرے دیارکی کے غیر مستقل مزدوروں پر کرنے سے رکے۔ آگرہ، کانپور، اور گورکھپور اور دوسرے شہروں میں نہ جانے کتنی بار لیبر مینوں نے چھٹنی کو روکا ہے۔ لکھنؤ کے بہادر مزدوروں نے پچھلے مہینے میں لگاتار ۵ ہڑتالیں کرکے نہ صرف سرکار سے ۷ تاریخ کے چھٹنی پر حملے کو، شفٹ ڈیوٹی کی ہفتہ وار چھٹی پر حملہ کو ہی روکا ہے بلکہ بنیادی مانگیں اٹھا کر اپنی لڑائی کو دن بدن اونچا اٹھا رہے ہیں۔

ان لڑائیوں میں ریلوے مزدور دیکھ رہے ہیں کہ وہ اپنی ہڑتالوں کے ذریعہ سرکار کو گھٹنے ٹکا سکتے ہیں۔ ان لڑائیوں میں ریلوے مزدور سیکھ رہے ہیں کہ صرف عام ہڑتال کے ذریعہ ہی سرکار کے حملے کی تمام اسکیموں کو چور کیا جا سکتا ہے۔

ہمارے صوبہ کے مزدوروں نے اپنی ان لڑائیوں میں پولیس سے ٹکریں لے کر اپنے نیتاؤں کو بچانا سیکھا ہے۔ ۱۴۴ کے پرچے اڑا کر اپنے جلسے اور جلوس کرنا سیکھا ہے۔ ۹ مارچ کی لڑائی میں تپے ہوئے بہادر ریلوے مزدوروں نے ان پچھلے سال کی لڑائیوں میں سرکار اور اسکے دلالوں کو ہرانے کے نئے داؤ پیچ، انکے مقابلہ میں اپنی جنگی تنظیم بنانا سیکھا ہے۔

ساتھیو! ریلوے مورچہ پر ہڑتال کا معاملہ لٹکا ہوا ہے۔ انقلابی صورت حال کا تقاضہ ہے کہ ہم اسے کامیاب بنانے کے لئے بے مثال ہمت، قربانی اور یقین کے ساتھ میدان میں کود پڑیں۔ ساتھیو اگر ہم نے اپنے ۹ مارچ کے تجربہ سے فائدہ اٹھایا تو کوئی طاقت اس ہڑتال کو روک نہیں سکتی۔

(۱) ہڑتال تیاری کے لئے مزدوروں کی چلنے والی لڑائیوں میں کود پڑیئے، سوالوں کو تیار کرکے ان پر لڑائیاں شروع کیجیئے۔

(۲) ان لڑائیوں میں لڑاکو مزدوروں کی کمیٹیاں بنا کر ان کے پیچھے مزدوروں کا جتھا الگ بنائیے۔ یہ کمیٹی

(الف) ہڑتال دشمن سدھار پسند نیتاؤں اور افسروں کے گرگوں کا کھوکس پردہ فاش کرے۔

(ب) ہر خیال کے مزدوروں کو مانگوں کے لئے ایک کرے۔

(ج) اور لڑائی کو چلائے۔

(۳) فوری مانگوں کو بنیادی مانگوں سے جوڑ کر عام ہڑتال کا پرچار کیجیئے۔

(۴) ریلوے مزدوروں اور دوسرے مزدوروں کی چلنے والی لڑائیوں کا پرچار کرکے انکی حمایت میں مظاہرہ، ہڑتال، گھیراؤ وغیرہ کا سنگٹھن کیجیئے۔

(۵) پرچوں، پوسٹروں، چھوٹی بڑی میٹنگوں، پھاٹک کچہری، جلوسوں کے ذریعے بنیادی مانگوں اور عام ہڑتال کے نعروں کو مزدوروں میں لے جائیے۔

(۶) ڈپارٹوں کی ہڑتال کمیٹیوں کو ملا کر اپنے سنٹر کی ہڑتال کمیٹیاں بنائیے۔

(۷) والنٹیروں کے لڑاکو جتھے بنائیے۔

(۸) یونینوں کی عام ممبری کمپین کو تیز کرکے انہیں چالو کیجیئے۔ برانچ کمیٹیوں کو اور بھی زیادہ باعمل بنائیے۔

(۹) ہڑتال فنڈ عام مزدوروں سے جمع کیجیئے۔

(۱۰) یونین کا لٹریچر، کلکتہ کانفرنس کی رپورٹ، "ریلوے مزدوروں کے خلاف سازش" اور دوسرے مزدور لٹریچر کی بکری بڑھائیے۔ "نیا سویرا"، "سات دن"، "مشعل" اور دوسرے

پارٹی اخباروں کی عام بکری، پاگنگ کا انتظام کیجیے۔

اس کانفرنس کی تیاری میں ۱۹ فروری کو "دمن مخالف دن" میں ہر ایک سنٹر اپنے یہاں ریلوے مزدوروں کے زبردست مظاہرے کرے اور دیکھے کہ کس حد تک وہ تیاری کے کام میں آگے بڑھ سکا ہے۔ ۲۵ اور ۲۶ فروری کو صوبائی مزدور کنونشن میں زیادہ سے زیادہ جنگی ریلوے مزدوروں کو بھیج کر دیکھئے کہ آپ کس حد تک اپنے جنگجو کارکنوں کو ہڑتال کی رہنمائی کے لئے تیار کر سکے ہیں۔

کس طرح کام شروع کیا جائے؟ فیڈریشن کا سب سے ذمہ دار ساتھی یا ڈی سی کا کوئی ساتھی پچھلے سال کے ۲۲ فروری والے مرکزی سرکلر "ریلوے ہڑتال کی تیاری" میں لکھی یو پی فیڈریشن کے عام ہڑتال پر سرکلر اور (RILU) آر-آئی-ایل-یو کے ہڑتال داؤ پیچ (Strike Strates) پر فیڈریشن میں رپورٹنگ منظم کرے اور کام کا بٹوارہ کرے۔

فیڈریشن کے ساتھی تمام جنگجو کارکنوں میں رپورٹنگ کرکے انہیں ہڑتال تیاری کے کام میں لگائیں۔ ہر ہفتے تیاری کی جانچ کرکے کمزوریوں کو دور کیا جائے۔ یاد رکھئے پچھلے ۹ مارچ میں ہماری بنیادی کمزوریاں تھیں کہ

(۱) مزدوروں کے ابھار کو کم آنکنا اور اس طرح اُنکی لڑائیوں کی رہنمائی سے انکار کرنا۔

(۲) سوشلسٹ پارٹی کا پچھلگو بنا رہنا اور

(۳) ہڑتال کمیٹیاں نہ بنانا۔

اس بار ہمیں ان کمزوریوں کے خلاف سنگ ہو کر لڑنا ہے۔

پچھلے سال عام طور سے ساتھیوں کی اصلاح پسندی مقامی صورت حال کی آڑ میں انقلابی نظریہ سے انکار کرنے میں ظاہر ہوئی تھی۔ یاد رکھیے ایک ہفتہ پہلے کون کہہ سکتا تھا کہ ہمارے صوبہ میں بریلی پہلا شہر ہوگا جہاں پر جنتا کانگریسی پولیس کو کھدیڑ کر شہر پر چار دن قبضہ رکھے گی۔ یہ انقلابی دور ہے۔ کوئی بھی سنٹر لڑائی کر سکتا ہے۔ ہر ایک سنٹر کے ساتھی یقین کے ساتھ اپنے اپنے سنٹر میں ہڑتال تیاری کے لئے آگے بڑھیں۔

یاد رکھیے جزوی لڑائیوں کو عام ہڑتال کے نام پر چھوڑنا ہڑتال کے ساتھ غداری کرنا ہے۔ عام ہڑتال چلنے والی جزوی لڑائیوں میں ہی مضبوط ہوگی۔ جزوی لڑائیوں کو زیادہ سے زیادہ تیز کر کے پھیلا دیئے۔

یاد رکھیے جزوی لڑائیوں کو جزوی لڑائیوں کی ہی طرح لڑنا ان میں انقلابی نظریہ کے مطابق حصے نہ لینا اور پرنہ اٹھانا مزدوروں کے ساتھ غداری کرنا ہے۔ لڑائیوں کو برابر تیز کر کے اونچے اٹھائیے۔

فیڈریشن کے ساتھی مرکز سے آنے والے سرکلروں اور "نیا سویرا" "مشعل" اور دوسرے پارٹی اخباروں کو زیادہ سے زیادہ اپنے روزمرہ کے ہڑتال تیاری کے کاموں میں استعمال کریں۔

انقلابی سلام۔

سکریٹری

صوبہ ریلوے فیڈریشن

نوٹ - یو-پی-ٹی-یو-سی-آفس ۳۲ لاٹوش روڈ لکھنؤ اور پارٹی اخباروں میں ہڑتال تیاری کی تمام خبریں بھیجئے گا۔ ڈی سی اور ڈی سی کے ذریعہ ریلوے فیڈریشن لکھیں کہ انہوں نے اس سرکلر کو پانے کے بعد کیا کیا۔

لال سلام۔

تیار ہوا ۲۰ فروری ۴۹ء

(۱) ان غداروں کی پالیسی کا پردہ فاش کر کے (۲) عام مزدوروں کے تجربے کی بنیاد پر مزدوروں کا جنگی مورچہ بنانا جو اس عمل کو اور تیز کر سکے۔

ریلوے مزدوروں کی حالت - اقتصادی سنکٹ کی چپیٹوں سے سرکار دیوالیہ ہو رہی ہے۔ عوام دشمن اور جنگ خور پالیسی کے سبب سے سرکاری خزانہ پولیس اور فوج کے خرچے سے چرمرا رہا ہے۔ سرمایہ داری سرکار سرمایہ داروں پر ٹیکس تو لگا نہیں سکتی اسی لئے سرکاری محکموں میں لوٹ تیز کر کے اقتصادی سنکٹ کی چوٹوں سے بچنے کی لگاتار کوشش کر رہی ہے۔

ریلوے مزدوروں پر زبردست اقتصادی حملے کئے جا رہے ہیں۔ ۹ مارچ کے بعد سوشلسٹ غداری کی مدد سے ریلوے مزدوروں کی ہڑتال دبا کر اس نے مزدوروں کی گندی گذری حالت کو اور بھی بدتر کر دیا ہے۔

- انجینئرنگ ڈپارٹ اور کلرکوں میں عارضی اور غیر مستقل سٹاف کی ہر جگہ چھٹنی کی گئی ہے۔ یہ چھٹنیاں ہزاروں تک پہونچ چکی ہے۔
- انجینئرنگ سٹاف کے ہزاروں غیر مستقل اور عارضی سٹاف کو پونے دو روپیہ ڈیڑھ روپیہ اور سوا روپیہ روز پر روزانہ داری کے حساب سے تنخواہ دے کر ان کی بیس سے پینتیس روپیہ تک تنخواہ کٹوتی کی گئی ہے۔
- الیکٹرک ڈپارٹ میں جہاں کام بڑھوتی پہ کی گئی ہو شیڈوں میں فیکٹری ایکٹ کو طاق پر رکھ کر ۹ اور ۱۰ گھنٹے کام لیا جا رہا ہے۔ جنیوا ریسٹ کے مستحق ہزاروں مزدوروں کی ہفتہ وار چھٹی ختم کر دی گئی ہے۔ اور جاب انالیسس (کام کی حساب بندی) کے ذریعہ کام بہت زیادہ بڑھا دیا گیا ہے۔
- رفیوجی سٹاف کا پورا ۱۸ مہینے کا اور رننگ اور ٹریفک سٹاف کا دو سال کا ایریر نہیں دیا جا رہا ہے۔
- گرین شاپ میں ماں باپ کا راشن بند کر دیا گیا ہے اور دیہاتوں میں رہنے والے اور لائنوں پر کام کرنے والے گینگ مینوں کو کنٹرول کا بھی راشن نہیں دیا جاتا۔ ان حملوں سے ہی مطمئن نہ ہو کر اب گرین شاپ بالکل بند کر دینے کی اسکیم تیار ہو چکی ہے۔
- شیڈ اور ورکشاپوں میں گزیٹڈ چھٹیاں قریب قریب بالکل ختم کر دی گئی ہیں۔ ہزاروں مزدوروں کی ترقیاں ماری جا رہی ہیں۔ قلیوں کو امتحان لے کر کلرکی ورک میں نہیں بنایا جا رہا ہے۔
- پی۔ ٹی۔ او۔ ۶ سے گھٹا کر ۳ کر دیا گیا ہے اور اب جنوری کے مہینے سے جبراً بجت کے نام پر ایک روپیہ ماہوار کی کٹوتی بھی شروع کر دی گئی ہے۔
- پنچ عدالت کی دی ہوئی نام چارے کی سہولتیں دینے سے بھی انکار کر دیا گیا ہے۔ ہزاروں مزدوروں کو نیچے کے گریڈوں میں رکھ دیا گیا ہے۔

اس طرح آج ایک ایک ڈپارٹ کا مزدور چاہے وہ گینگ میں ہو یا قلی۔ ایر کنڈیشن ورک میں فٹر، پورٹر، کلینر، فائر مین، سوئچ مین، سگنل مین یا معمولی دفتر کا بابو ان حملوں کے خلاف غصہ سے ابل رہا ہے۔

ان حملوں کے علاوہ مزدوروں کی زندگی کو نا ممکن بنا دینے والے سینکڑوں حملے جگہ جگہ پر کئے جا رہے ہیں جن کا گنانا مشکل ہے۔ دہرہ دون اور الہ آباد میں کلینروں سے نالہ صاف کرایا گیا۔ الہ آباد میں رننگ سٹاف کو دو مہینے سپیر کا پیسہ نہیں دیا گیا۔ لکھنؤ میں رفیوجی مزدوروں سے ہاؤس الاؤنس کے علاوہ چار روپیہ مہینہ کاٹا جا رہا ہے۔ سینیٹری سٹاف سے ماہوار رشوت لی جاتی ہے اور وقت پر تنخواہ نہ دینا، معمولی معمولی باتوں پر چارج شیٹ دینا تو روزمرہ کی بات ہو رہی ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ ریلوے مزدور ان حملوں سے عاجز آ کر مارو-مرو کی لڑائی لڑنے کے لئے تیار ہیں۔

مزدوروں کی لڑائیاں - ان حملوں کے خلاف ہمارے صوبہ کے مزدوروں نے ڈٹ

سرکار کے پاس اسکے سوائے دوسرا چارہ نہیں ہے کہ وہ سنگین کا سہارا لے۔ سنگینوں کا سہارا ٹوٹا سہارا ہے۔ لڑائیوں کی بھٹی میں تپنے والے عوام کی لڑاکو ٹکڑیاں ان سنگینوں کو بیکار کرنا سیکھتی جا رہی ہیں اور جنتا کے بھرم ٹکڑوں کی آگ میں جل کر راکھ ہو رہے ہیں۔ بچوں اور عورتوں تک کا سر گولیوں پر خون بہانے والی، جیلوں میں بند نہتے مزدور کسان نیتاؤں کو قتل کرنے والی، اپنی فاشسٹ عدالتوں کے ذریعے تلنگانہ آندھرا وغیرہ کے بہادر مزدور کسان جودھاؤں کی پھانسی پر قانونی مہر لگانے والی سرکار جانتی ہے کہ اس کا کیا حشر ہوگا۔ لیکن دیوار پر موت لکھی دیکھ کر وہ ایک بار جنتا کو خون میں ڈبانے کی کوشش کرے گی۔

۲۶ جنوری کو پولیس جمہوریہ قائم کرنے کے بعد خونخوار حملے بڑھ رہے ہیں۔ سلیم (مدراس) کی خونریزی مثال ہے کہ مرتا ہوا طبقہ کس حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔ ہمارے صوبہ میں طالب علم، ریلوے مزدور اور کھیت مزدور صوبائی کانفرنسوں پر حملے، رائے بریلی غازی پور سلطانپور بلیا اور بریلی میں گولی باریاں دکھلاتی ہیں کہ طبقاتی جنگ اب ایسی سطح پر پہونچ گئی ہے جہاں وہ فیصلہ کن طریقے سے ہی لڑی جا سکتی ہے۔

دمن سے انقلابی لڑائیاں دبائی نہیں جا سکتیں۔ دنیا بھر کے پر حکمراں طبقے موت کی گھڑیوں میں اپنی زندگی بڑھانے کے لیے دمن کا سہارا لیا ہے۔ لیکن تاریخ بتلاتی ہے کہ وہ صرف اپنی موت کو پاس ہی لا سکے تھے۔ یہی ہندوستان میں ہو رہا ہے۔ دمن (تشدد) جنتا کو خوف زدہ کرنے کے بجائے اسکے لڑنے کے عزم کو پکا ہی کرتا جاتا ہے۔

مزدوروں کی پارٹی کمیونسٹ پارٹی اور انقلابی ٹریڈ یونینوں کا کام ہے کہ وہ دمن کے خلاف جنتا کی لڑائی کی تنظیم کریں۔ حکمراں طبقے کی اسکیموں کے پرخچے اڑا دیں۔ آج لڑاکو جنتا قدم قدم پر اس دمن راج کو ختم کرنے کے لیے ٹکریں لے رہی ہے۔ ہمارا کام ہے کہ ان ٹکڑوں کو منظم کرکے ایک زبردست فیصلہ کن جنگ تیز کرنے میں رہنمائی کریں۔ ۹ مارچ کی ہڑتال کا یہی مطلب ہے۔

سوشلسٹ اور انٹک نیتاؤں کی پھوٹ پرستی ۔ ریلوے مزدور ان سرمایہ داری دلالوں کی لگاتار غداری سے انکی اصلیت دیکھ چکے ہیں۔ ان نیتاؤں کے بارے میں انکے ٹھیک ٹھیک بھرم روزمرہ کی ٹکڑوں میں جل کر راکھ ہو رہے ہیں۔ لیکن اسکا یہ مطلب لگانا کہ یہ غدار پھر غداری کرنے کے لیے میدان میں نہیں آئیں گے، بھاری بھول ہوگی۔ جیوں جیوں سنکٹ گہرا ہوتا جاتا ہے ان سرمایہ داری دلالوں کی غداری کی کوششیں بھی بڑھیں گی۔ بے نقاب ہوئے بڑے بڑے نیتری کے ساتھ یہ روز نئے نئے نعرے لیکر مزدوروں میں آنے کی کوشش کریں گے۔

ریلوے مزدوروں کے بیچ فیڈریشن، انٹک اور سوشلسٹ یونینیں اپنی مزدور دشمن پالیسی کے سبب سے بدنام ہو چکے ہیں۔ انکی پھوٹ ڈالنے کی طاقت بہت کم ہو گئی ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ انکے بھنڈا پھوڑ کی ضرورت نہیں ہے۔ ان غداروں کے ایک ایک نعرے انکے کاموں اور انکی غداریوں کے ٹھوس بھنڈا پھوڑ نہ کرنے کا مطلب مزدور طبقے کی لڑائی لڑنے سے انکار کرنا ہے۔

- سوشلسٹ نیتا شاہی کی دمن حمایت۔
- فیڈریشن کے سرکاری حملے کی حمایت کی پالیسی۔
- فیڈریشن نیتا شاہی کی دمن حمایت۔
- فیڈریشن اور انٹک نیتاؤں کے ریلوے بورڈ اور افسروں سے گٹھ بندھن

کی ٹھوس مثالیں دیکر انکی مزدور دشمن کارروائیوں کو عام مزدوروں کے سامنے رکھئے اور انکے ماننے والے مزدوروں کو متحدہ جنگی مورچے میں لانے کی اپیل کیجئے۔

سوشلسٹ اور انٹک کو ماننے والے مزدوروں کے بھرم تیزی سے دور ہو رہے ہیں انکو لڑائی کے راستے میں لانے میں ہر طرح مدد کیجئے۔

ریلوے مزدور دمن اور پھوٹ کی سازشوں کو بیکار کر رہے ہیں۔ ہمارا کام ہے

Prov. Rly Circular No. 3.

صوبہ ریلوے فریکشن سرکلر نمبر ۳/۵۰

۲۳ر فروری ۵۰ء

۹ر مارچ کو ملک بھر کی احتجاجی ریلوے ہڑتال

پیارے ساتھی،

۹ر مارچ پھر ایک بار نہ خالی ہمارے دیس کی ریلوے مزدور تحریک کے لئے بلکہ پوری مزدور تحریک کے لئے ایک تاریخی دن ہونے جا رہا ہے۔

ریلوے مزدوروں کی مرکزی انجمن "یونین آف ریلوے ورکرس" کی ورکنگ کمیٹی نے ریلوے مزدوروں کے خلاف ہونے والے چھٹنی، تنخواہ کاٹ، اور کام بڑھوتی کے تمام حملوں، ان حملوں کے خلاف ریلوے مزدوروں کی لڑائیوں کا جائزہ لیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۹ر مارچ کو پورے دیس کے ریلوے مزدور احتجاجی ہڑتال کریں اور اس طرح ان مزدور دشمن اسکیموں کو چکنا چور کرکے اپنی بنیادی مانگوں کو حاصل کرنے کے لئے عام ہڑتال کی تیاری کریں۔

اس فیصلہ کو لاگو کرنے کے لئے یو۔ پی۔ اور پنجاب کے ریلوے مزدور اپنی صوبائی کانفرنسیں کرکے اس طرف ایک ٹھوس قدم اٹھا چکے ہیں۔ اسی طرح دوسرے صوبوں میں ریلوے مزدوروں نے تیزی کے ساتھ تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

<u>مرکزی سرکار کے دوسرے ملازموں کا فیصلہ</u> - جس طرح سرکار ریلوے مزدوروں کو قربانی کا بکرا بنا کر دیش میں گہرے ہوتے ہوئے اقتصادی سنکٹ کو حل کرنا چاہتی ہے اسی طرح دوسرے سرکاری مزدوروں اور ملازموں پر حملہ کر رہی ہے۔ ایم۔ ای۔ ایس۔ سی۔ او۔ ڈی۔ ملٹری اکاؤنٹس، سنٹرل پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ غرض یہ کہ سبھی سرکاری محکموں میں چھٹنی اور کام بڑھوتی کے زبردست حملے کیے گئے ہیں۔

بمبئی میں ہونے والی کل ہند سرکاری ملازمین کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان حملوں کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے تمام سرکاری ملازم ۹ر مارچ سے ہڑتال کریں۔

<u>صوبائی کھیت مزدوروں کا فیصلہ</u> - ۲۵ر اور ۲۶ر جنوری کو بلیا میں ہونے والی یو۔ پی۔ کھیت مزدور کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پورے صوبہ میں کھیت مزدور اپنی بنیادی مانگوں کے لئے ۹ر مارچ سے ہڑتال شروع کریں۔

۲۵ر اور ۲۶ر فروری کو کانپور میں صوبائی مزدور کنونشن ہونے جا رہا ہے جس میں صوبہ بھر کے ریلوے مزدوروں، کپڑا مزدوروں، کانچ مزدوروں، لوہا، چینی اور دوسری صنعتوں کے مزدوروں کے میونسپل ملازموں، کھیت مزدوروں اور دوسرے محنت کش عوام کے نمائندے ۹ر مارچ کی ہڑتال اور دوسرے سوالوں پر غور کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔

کپڑا مزدور ۲ر جنوری کو احتجاجی ہڑتال کرکے عام ہڑتال کا ریہرسل کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کپڑے کی صنعت میں سنکٹ اتنی بری طرح پھوٹ پڑا ہے کہ کسی وقت بھی الگ الگ چلنے والی لڑائیاں مل کر عام ہڑتال کی شکل اختیار کر سکتی ہیں اور یہ یقینی ہے کہ کانپور اور دوسری جگہ کے نمائندے عام ہڑتال کا فیصلہ کریں گے۔

کانچ مزدوروں کی لڑائیاں کارخانوں پر قبضہ کرنے اور پولیس سے ٹکراؤ کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ چینی مل مزدور دو بار عام ہڑتال کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ اسی طرح شاید ہی کوئی ایسا شہر ہو جہاں پر مہتر اور دوسرے میونسپل ملازم ہڑتال نہ کر چکے ہوں۔

صوبہ بھر کے مزدوروں میں عام ہڑتال کی فضا اتنی تیزی سے آگے آ رہی ہے کہ ۲۵ر اور ۲۶ر فروری کی صوبائی مزدور کنونشن میں ۹ر مارچ سے صوبائی ہڑتال کا فیصلہ یقینی ہے۔

آج ہر صنعت میں مزدوروں کی وہی بنیادی مانگیں ہیں جو ریلوے مزدوروں کی۔ آج ہر

صنعت کے مزدوروں کی حالت اسی طرح ناقابلِ برداشت ہے جس طرح ریلوے مزدوروں کی۔ آج ہر صنعت کے مزدوروں کی وہی لڑاکو ذہنیت ہے جو ریلوے مزدوروں کی ہے۔ ان وجہوں سے ہی آج دیش کا پورا صنعتی مزدور ایک ساتھ عام ہڑتال کی طرف بڑھ رہا ہے۔

صرف صنعتی مزدوروں میں ہی نہیں دوسرے محنت عوام کے حصوں میں گہرے ہوتے ہوئے اقتصادی سنکٹ نے مار و مرو کا جذبہ بھر دیا ہے۔ اور وہ تیزی سے مزدوروں کی رہنمائی میں سرمایہ داری لوٹ کے خلاف لڑائی کے میدان میں کود رہے ہیں۔

تلنگانہ میں چھڑی ہوئی زمین کے لئے کھیت مزدوروں اور غریب کسانوں کی لڑائی دیش کے کونے کونے میں پھیلتی جا رہی ہے۔ تلنگانہ کے ساتھ ضلع آندھرا کے کئی علاقے، لالہ گنج اور میدنا پور ضلع کا ایک حلقہ "آزاد" علاقہ بن گیا ہے اور یو۔ پی۔ میں کھیت مزدوروں کی لڑائیاں اس حد پر پہنچ گئی ہیں کہ کسی بھی وقت وہاں آزاد علاقے قائم ہو سکتے ہیں۔

شہروں میں صنعتی مزدوروں کی رہنمائی میں شہری جنتا پولیس سے ٹکر لے رہی ہے۔ سڑکوں پر جگہ جگہ پولیس اور جنتا کے بیچ گھمسانوں کی خبریں آتی ہیں۔ بریلی میں مزدوروں، طالب علموں اور شہری جنتا کا پولیس کو کھدیڑ کر فوج سے ٹکر لینا، چار دن تک پورے شہر میں اپنی حکومت چلانا دکھلاتا ہے کہ ہمارے جنتا صوبہ کی جنتا اقتدارِ حکومت پر قبضہ کرنے کی لڑائی چھیڑ چکی ہے۔

<u>بین الاقوامی پیمانہ پر سوویت یونین کی رہنمائی میں جمہوری مورچہ</u> عالمی سامراج پر فیصلہ کن چوٹیں کر رہا ہے۔ پچھلے سال چین، پوربی جرمنی اور اتری کوریا میں عوامی سرکاروں کے قیام نے جمہوری مورچہ کی طاقت کا پلڑا اور بھی بھاری کر دیا ہے۔ ویت نام، برما اور ملایا میں آزادی کی فوجیں اپنی جیت کی آخری منزلیں طے کر رہی ہیں۔

ایٹم بم کے اقتدار مطلق کی بنیاد پر بنائی گئی امریکن اور انگریز جنگ خوروں کی تمام فوجی اسکیمیں چور چور ہو گئی ہیں۔ امن مورچہ کی جنگی قطاروں میں دن بدن بڑھنے والی دنیا بھر کی جنتا کی قطار بندی سلامتی پر اجیوں کی ہر اسکیم کو چوپٹ کر رہی ہے۔

اقتصادی سنکٹ ایک ایک سرمایہ دار ملک میں پھیلتا جا رہا ہے۔ اور پورا سرمایہ داری نظام چرمرا رہا ہے۔ سرمایہ دار ملکوں کے محنت کش عوام جنگی مزدور طبقے اور کمیونسٹ پارٹی کی رہنمائی میں بجائے قربانی کا بکرا بننے کے سرمایہ داری نظام پر فیصلہ کن چوٹیں کر رہے ہیں۔

ایسی حالت میں ۹ مارچ کی ریلوے مزدوروں کی احتجاجی ہڑتال۔ چھٹنی، کام بڑھوتی اور تنخواہ کاٹ کی سرکاری اسکیموں کو دھول میں ملانے والی اور بنیادی مانگوں کو حاصل کرنے کے لئے ہڑتال پورے سرمایہ دار طبقہ پر ایک فیصلہ کن چوٹ ہوگی۔ ریلوے مزدوروں کی بسر بھر تنخواہ اور دوسری بنیادی مانگوں کی لڑائی، عوامی جمہوریت قائم کرنے کے لئے دیش کی انقلابی لڑائی کو ایک نئی اونچی سطح پر پہونچا دے گی اور ایک کامیاب ۹ مارچ سیکڑوں تلنگاناؤں کو جنم دے کر ملک سامراجی۔ جاگیرداری ڈھانچہ پر جان لیوا چوٹ کرے گا۔

<u>ہڑتال کے خلاف دشمن</u> - امریکن اور انگریز دھنا سیٹھوں کے ہاتھ ملک کی آزادی بیچ کر امریکن جنگ خوروں کی ہندوستانی عوام کو کٹوا کر تیسری لڑائی شروع کرنے کی اسکیم میں ساجھی دار بن کر کانگریسی سرکار عوام کا اعتبار کھو چکی ہے۔ اور عوام کے دل میں اسکے خلاف نفرت اور اسے ختم کرنے کا پکا فیصلہ بڑھتا جا رہا ہے۔

مزدوروں، کسانوں اور محنت کش درمیانی طبقہ کے عوام کو بیکاری اور تباہی کے گڈھے میں ڈالنے والی، ٹاٹا اور برلا کی لونڈی کانگریسی سرکار کے خلاف محنت کش عوام کا غصہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

U.P. T.U.C. Fraction Circular
Re: Peace Week.

یو۔ پی۔ ٹی۔ یو۔ سی۔ فریکشن۔ الہ آباد

(۵)

تمام ضلع کمیٹیوں، صوبائی صنعتی فریکشنوں، ضلع ٹی۔ یو۔ فریکشنوں کے نام۔

امن ہفتہ کے بارے میں

ساتھیو!

آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کی جنرل کونسل نے اپنی پچھلی بیٹھک مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۵۰ء میں طے کیا ہے کہ ۲۳ اپریل سے ۱ مئی تک "امن ہفتہ" منایا جائے۔

پورے ملک کے پیمانے پر چلنے والی امن تحریک کا جائزہ لینے اور اس کے تجربہ کی بنا پر اس تحریک کو اونچی سطح تک اٹھانے کیلئے یہ فیصلہ بہت اہم ہے۔

(۱)

پی۔ بی۔ نے اپنے ۱۱ فروری کے بیان میں امن تحریک کی اہمیت کے بارے میں لکھا ہے کہ "ہندوستان میں زبردست سروپ رکھنے والی تحریک پورے ملک میں شروع ہوئی ہے ہمیں اس تحریک کو ان راستوں پر آگے بڑھانا چاہیئے جو کومن فارم نے اپنے پرستاؤ "امن کی حفاظت اور جنگ خوروں کے خلاف جدوجہد" میں رکھا ہے۔ __امن تحریک کو پارٹی اور عوامی جماعتوں کی تمام کارروائیوں کی دھری بن جانا چاہیئے۔__ ہمارا فرض ہے کہ نہرو سرکار اور لنگ سے جو سیدھے سیدھے انگریز و امریکی سامراج وادیوں کی ایجنٹ بن گئی ہیں اور جو ہندوستان کو روس، عوامی جمہوریتوں اور ایشیائی عوام کی آزادی کی تحریکوں کے خلاف لڑائی کا اڈا بنا دینا چاہتی ہیں۔ کی قوم دشمن اور غدارانہ پالیسی کا بھنڈا پھوڑ کرتے ہوئے ہم قومی آزادی کی جدوجہد اور امن کی جدوجہد کو ایک کر دیں۔"

(پی۔ بی۔ کا بیان (انگریزی) ۱۹۵۰ء)

کومن فارم کے پرستاؤ "امن کی حفاظت اور جنگ خوروں کے خلاف جدوجہد" میں امن تحریک کے کچھ بنیادی کام بتائے گئے ہیں:-

(۱) "امن کے پرچاروں کی تحریک کو پھیلانے اور اسے تنظیمی طور سے مضبوط کرنے کا کام زیادہ مستقل مزاجی سے کیا جائے اور اس طرح عوام کے نئے حصوں کو امن تحریک میں لا کر اسے عالمگیر بنایا جائے۔"

(۲) "مزدور طبقہ کی امن تحریک میں اور زیادہ عملی شرکت، مزدور طبقہ کی ایکتا اور اس کا Consolidation امن تحریک کو اور آگے بڑھانے میں فیصلہ کن اہمیت رکھتی ہے۔"

(۳) "مزدور تحریک میں اسپلٹروں اور پھوٹ پھیلانے والے دائیں بازو کے سوشلسٹوں کے خلاف جم کر لڑنے سے ہی مزدور طبقہ کی ایکتا حاصل کی جا سکتی ہے۔"

(۴) "ان جنگ پرستوں کے امن دشمن پروپیگنڈے کے خلاف جو یورپ اور ایشیا کو خون کا میدان بنا دینا چاہتے ہیں، کمیونسٹ اور مزدور پارٹیوں کو چاہیئے کہ وہ عوام کے بیچ ... اور امن کا پھیلا ہوا پرچار کریں۔"

(۵) "امن کے لئے عوامی جدوجہد کے نئے اور اثردار روپوں کو بڑے پیمانے پر اختیار کرنا چاہیئے۔"

(۶) "سرمایہ دار ملکوں کی کمیونسٹ اور مزدور پارٹیاں اپنا فرض سمجھتی ہیں کہ وہ قومی آزادی کی لڑائی کو امن کی لڑائی میں جذب کر دیں۔"

("کمیونسٹ" جنوری ۱۹۵۰ء صفحہ ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷)

ہمیں اس پرستاؤ میں دی گئی ہدایتوں کی روشنی میں "امن ہفتہ" کے کام طے کرنا چاہیئے۔

(۲)

امس ہفتہ کی تیاری کا سب سے پہلا اور اہم کام یہ ہے کہ خود پارٹی ممبروں اور حامیوں سے مزدور ساتھیوں کو امن تحریک کی اہمیت سمجھائی جائے۔ تقریباً ہر ایک جگہ اس کام کی طرف کم دھیان

لاپرواہی برتی گئی ہے۔ اس کام کو کئے بغیر ہم امن اندولن کو پارٹی اور عوامی جماعتوں کی عام کار نہیں بنا سکتے۔ تمام ضلع ٹریڈ یونین فیڈریشنوں کو چاہیے وہ ہم سے تمام نئے دستاویزوں کی مانگ کریں اور تمام سطحوں میں ان کی رپورٹنگ کا بندوبست کریں:-

- کومن فارم کا پرستاو "امن کی حفاظت اور جنگ پرستوں کے خلاف سنگھرش" (امبیڈ شانتی ...)
- ہندوستانی امن کانگریس کا جائزہ۔ (تھیوریٹ نمبر ا - ...)
- ہندوستانی امن کانگریس کا مینی فیسٹو۔

اس ہفتہ کے سلسلہ میں ہمارے یہ کچھ کام ہیں:-

(۱) کومن فارم کی پہلی ہدایت کے انسار (۳) ہفتہ میں ہمیں امن تحریک کو منظمی طور سے اور مضبوط کرنا ہے۔ ابھی تک عام طور پر شریک کرنا ہے۔

جہاں نہیں ضلع امن کمیٹیاں بن گئی ہیں وہاں اس کام کا جو پہلا ہے کی کوشش کرنا چاہیے۔ امن کمیٹیوں کو اس تحریک چلانے کے ہتھیار کی طرح کام کرنا چاہیے۔ ان کمیٹیوں میں نئے ممبر کو جوڑنا چاہیے۔

جہاں ابھی ضلع امن کمیٹیاں نہیں بنی ہیں وہاں اس ہفتہ کے سلسلہ میں فوراً ابھی کمیٹیاں بنانا چاہیے اور ان کے ذریعہ ہی ہفتہ کا پروگرام اور اکروانا چاہیے۔

لیکن صرف ضلع کمیٹیاں بنانے سے کام نہیں چلے گا۔ اگر ہمیں صحیح معنوں میں عوام کو اس تحریک میں شریک کرنا ہے تو ایک ایک مل میں، محلہ میں، گاؤں میں، اسکولوں اور کالجوں میں امن کمیٹیاں بنانا ہوں گی۔ اس کام کی طرف اور زیادہ توجہ دینا چاہیے۔

(۲) کومن فارم کی دوسری ہدایت کے مطابق اس ہفتہ میں ہمیں مزدور طبقہ کو اور بالخصوص اثردار طریقے سے امن تحریک کی کارروائیوں میں شریک کرانا چاہیے۔ فیروزآباد اور ایک آدھ جگہ کو چھوڑ کر ہمارے صوبہ میں اس تحریک کی یہ ایک سخت کمزوری ہے کہ اس میں عام مزدوروں کی شرکت بہت کمزور رہی ہے۔ امن کمیٹیاں صرف ... دستخطوں یا اسٹور پیس یونین کا پلیٹ فارم بن گئی ہیں۔ اس کمزوری کو فوراً دور کرنا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کو امن کمیٹیوں کی ریڑھ کی ہڈی بنانا چاہیے۔ اس ہفتہ کی کارروائیوں میں مزدور طبقہ کی عملی شرکت پر زور دینا چاہیے۔ ... تمام مزدوروں کو امن کمیٹیوں اور ان کی کارروائیوں میں شریک کرنا چاہیے ... امن کی حفاظت اور جنگ پرستوں کے خلاف جدوجہد میں ... خاص طور سے ... مزدوروں کو امن تحریک میں شریک کرنے اور امن کیلئے مزدور طبقہ کا ایکا بنانے کی کوشش کرنا چاہیے۔

(۳) کومن فارم کی تیسری ہدایت کے انسار ہمیں اس ہفتہ میں دائیں بازو سوشلسٹ لیڈروں کے خلاف ڈٹ کر ... کرنا چاہیے کیونکہ مزدور طبقہ کا ایکا قائم کرنے کی یہ لازمی شرط ہے۔

... سوشلسٹ ہی بین الاقوامی پیمانہ پر امن کے سب سے بڑے دشمن ہیں اور جنگ پرستوں کے ایجنٹ بن گئے ہیں۔

ہمیں اس ہفتہ میں ان کے رول کا ڈٹ کر پردہ فاش کرنا چاہیے اور خاص طور سے ہندوستانی سوشلسٹ پارٹی کی "غیر جانبداری" یا "تیسرا راستہ" کی لفاظی کی نقاب چہرے سے ان کی اصلی امریکہ دلالی دکھلانی چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سوشلسٹ پارٹی کے عام ممبروں اور ان کی نچلی کمیٹیوں کے ساتھ ... کرنے اور متحدہ ایکشن کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔

(۴) کومن فارم کی چوتھی ہدایت کے مطابق اس ہفتہ میں ہمیں جنگ پرستوں کے انسان دشمن پروپیگنڈہ کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے اور دائمی امن کا پرچار کرنا چاہیے۔

شہر شہر مرکزی میٹنگوں، گیٹ جلسے، کلاسوں اور گروپ میٹنگوں، پوسٹروں، چاکنگ پرچوں کا تانتا باندھ دینا چاہیے۔

اس پرچار کے ذریعہ جنگی بلاکوں اور سمجھوتوں کا بھنڈا پھوڑ کرنا چاہیے۔ یہ بتانا چاہیے کہ ... عوام کیلئے تباہی رکھتے جنگ کے خلاف اور امن کی حفاظت کی لڑائی تمام دنیا کے عوام ... ان ملکوں میں سوویت یونین، سرخ چین، اور ... جمہوری ملکوں کے نام ... پرچار کرنا چاہیے۔

اس ہفتہ میں خاص طور سے فرانس کے ڈاک مزدوروں اور ریل مزدوروں، ہالینڈ کے فوجیوں کے جنگ دشمن ایکشن کا ڈٹ کر پرچار کرنا چاہیے اور ان سے ہمدردی کے پرستاؤ پاس کرنا چاہیے۔

(۵) - کومن فارم کی پانچویں ہدایت کے مطابق اس ہفتہ میں ہمیں امن کیلئے عوامی جدوجہد کے نئے اور اثردار روپوں کو بڑے پیمانہ پر لاگو کرنا چاہیے۔

اس سلسلہ میں امن مینی فیسٹو پر لاکھوں مزدوروں اور محنت کش عوام کی دستخط کرانا ایک بہت اہم کام ہے جس کی طرف ابھی تک ہمارے صوبہ میں لاپرواہی برتی جا رہی ہے۔ اس لاپرواہی کو فوراً ختم کرنا ہے

اور اس ہفتہ کے اندر اندر صوبہ کانفرنس کیلئے گئے کوٹے کو پورا کرنا ہے۔

اس حقیقت کو بھی نظر میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ دوسرے سرمایہ داری ملکوں میں اور خاص طور سے فرانس اور اٹلی میں مزدوروں کی جنگ دشمن لڑائیاں نئی اونچی سطح پر پہنچ رہی ہیں۔ ہمارے سامنے بھی اس طرح کی لڑائیاں منظم کرنے اور اس طرح امن تحریک کے اور ان لڑائیوں کو ملا کر آگے بڑھانے کا کام ہے۔ اس کام کو نظر میں رکھتے ہوئے لڑائی کے کارخانوں کے مزدوروں کو امن تحریک میں شریک کرنے کا کام بہت اہم بن جاتا ہے۔ ہمارے صوبے میں ہتھیار بنانے کے (آرڈیننس) ڈپو ہیں۔ گن فیکٹریاں ہیں، ایم۔ ای۔ ایس۔ کا محکمہ ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہمارے بنگال کے بندرگاہ کے ڈاک یارڈ میں بھی فوجی جہاز بنائے جاتے ہیں۔ لال املی میں فوج کے لئے اونی مال بنتا ہے۔ اکثر مل میں فوج کے لئے کپڑے بنتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے صوبے میں سینکڑوں ایسے کارخانے اور ہیں جو فوج کے لئے مال بناتے ہیں۔ ایسے مزدوروں پر خاص طور سے زور دینے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ہم امن تحریک کو اس منزل تک پہنچا سکتے ہیں جب مزدور طبقہ امن کے علمبرداروں سے بڑھ کر عمل کے ایکشن کے میدان میں اتر آئے گا۔

"سرمایہ دار ملکوں کی کمیونسٹ اور مزدور طبقہ کی پارٹیاں یہ اپنا فرض سمجھتی ہیں کہ قومی آزادی کی لڑائی اور امن کی لڑائی میں حصہ لیں۔ ان لوگوں اور کارکنوں کی قوم دشمن غدارانہ پالیسی کا ڈٹ کر مقابلہ [illegible] جو امریکی سامراج [illegible] سیدھی ایجنٹ بن گئی ہیں۔ اس شہنشاہیت [illegible] جو امریکی اجارہ داروں کی غلامی کے ذریعہ اپنا اظہار کرتا ہے اور اسے آزاد باہری اور اندرونی پالیسی [illegible] عوام کے قومی ہتوں کے مطابق ہو۔ ان حدوں کے نتیجے ملک کے تمام محب وطن اور جمہوری طاقتوں کو اکٹھا کیا جائے"

"یہ ضروری ہے کہ سرمایہ دار ملکوں کے [illegible] ہوئے عوام کو جمہوری حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کیلئے متحد کیا جائے۔ ان کو اس حقیقت طریقہ سے سمجھایا جائے کہ جن کی حفاظت کو مزدور طبقہ اور کمیونسٹ عوام کے بنیادی مفاد کی حفاظت اور ان کے سیاسی اور اقتصادی مفاد کی حفاظت سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔"

کمیونسٹ جنوری سنہ [illegible] صفحہ ۱۱۷

ٹی۔ بی۔ ڈیموکریسی فریکشن سنٹر